بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرمی مولنا محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک بیان سنا جس میں ایک مولنا صاحب فرمارہے تھے نماز وتر کے حکم اور پڑھنے کے طریقہ کار کے بارے احناف کا جو موقف ہے وہ بے دلیل ہے۔ ان کے پاس اس مسئلہ پر دلائل موجود نہیں۔ برائے مہربانی اس بارے مدلل راہنمائی فرمائیں۔

والسلام۔ محمد حذیفہ ایبٹ آباد

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

نماز وتر کے بارے درج ذیل مسائل سمجھیں۔

[1]: وتر واجب ہیں

[2]: وتر تین رکعت ہیں

[3]: تین رکعت وتر ایک سلام سے

[4]: وتر کی دوسری رکعت میں تشہد

[5]: دعائے قنوت

[6]: دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا

[7]: دعائے قنوت سے پہلے رفع یدین کرنا

وتر واجب ہیں

دلیل نمبر 1:

عَنۡ عَبۡدِاللّٰہِ بۡنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِجۡعَلُوۡا اٰخِرَ صَلَاتِکُمۡ بِاللَّیۡلِ وِتۡرًا.(1)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وتر کو رات کی آخری نماز بنائو۔

فائدہ: اس حدیث میں ”اِجۡعَلُوۡا“ کا لفظ امر ہے اور اصول فقہ کا مشہور قاعدہ ہے:

”اَلۡاَمۡرُ لِلۡوُجُوۡبِ مَالَمۡ تَکُنۡ قَرِیۡنَۃٌ خِلَافَہٗ“(2)

کہ شریعت میں جب کسی چیز کا امر کیا جائے تو وہ چیز واجب ہوتی ہے جب تک اس کے خلاف کوئی قرینہ نہ قائم ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ وتر واجب ہے۔

دلیل نمبر 2:

عَنۡ اَبِیۡ اَیُّوۡبَ الۡاَنۡصَارِیِّ رضی اللہ عنہ مَرۡفُوۡعاً قَالَ اَلۡوِتۡرُ حَقٌّ اَوۡ وَاجِبٌ.(3)

ترجمہ: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ وتر حق یا واجب ہے۔

---

(1): صحیح البخاری ج 1 ص136 باب لیجعل آخر صلوٰتہ وترا، قیام اللیل للمروزی ص 218، مصنف ابن ابی شیبۃ ج4 ص463، من قال یجعل الرجل آخر صلاتہ باللیل وترا، رقم الحدیث 6765

(2): قواعد الفقہ لمحمد عمیم الاحسان ص62 ، الاحکام للآمدی ج 2 ص165، کشف الاسرار لعبد العزیز البخاری ج1 ص173

(3): مسند ابی داؤد الطیالسی جزئ 1 ص314 رقم الحدیث 594 ، شرح معانی الآثار ج 1 ص204 باب الوتر، سنن الدار قطنی ص283، الوتر بخمس او بثلاث او بواحدۃ الخ، رقم الحدیث 1624

[Website: DifaAhleSunnat.com]

دلیل نمبر 3:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُوْلُ اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا.(4)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا: "وتر حق ہیں جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں (یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار ارشاد فرمائی)

دلیل نمبر 4:

عَنْ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ فَقَالَ اِنِّيْ نِمْتُ وَنَسِيْتُ الْوِتْرَ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِذَا اسْتَيْقَظْتَ وَذَكَرْتَ فَصَلِّ.(5)

ترجمہ: حضرت ابو مریم فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ میں سو جاتا ہوں اور وتر پڑھنا بھول جاتا ہوں حتی کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے (تو کیا کروں؟) تو آپ نے فرمایا جب تو بیدار ہو اور تجھے (وتر) یاد آجائیں تو انہیں پڑھ لیا کر۔

وتر تین رکعت ہیں

دلیل نمبر 1:

عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ رضی اللہ

---

(4): سنن ابی داؤد ج 1 ص 208 باب فیمن لم یوتر، مصنف ابن ابی شیبہ ج 4 ص 505، من قال الوتر واجب عن ابی ہریرۃ، رقم الحدیث 6932

(5): مصنف ابن ابی شیبۃ ج 4 ص 485، من قال یوتر وان اصبح وعلیہ قضاءہ، رقم الحدیث 6869

[Website: DifaAhleSunnat.com]

عنها كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ الله صلى الله عليه وسلم فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشَرَةَ رَكْعَةً يُّصَلِّيْ اَرْبَعاً فَلَا تَسْئَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعاً فَلَا تَسْئَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا.(6)

ترجمہ: حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز رمضان مبارک میں کیسی ہوتی تھی؟ فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔ پہلے چار رکعتیں پڑھے، پس کچھ نہ پوچھو کہ کتنی حسین و لمبی ہوتی تھیں۔ اس کے بعد پھر چار رکعت پڑھتے، کچھ نہ پوچھو کہ کتنی حسین اور لمبی ہوتی تھیں پھر تین رکعت (وتر) پڑھتے تھے۔

دلیل نمبر2:

عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها اَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَءُ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ.(7)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم وتر تین رکعت پڑھتے تھے پہلی رکعت میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" پڑھتے، دوسری رکعت میں "قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" اور تیسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ" یا معوذتین (میں

(6): صحیح البخاری ج 1 ص154۔269۔504 باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فی رمضان، صحیح مسلم ج 1 ص254 صلوٰۃ اللیل وعدد رکعۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، سنن النسائی ج1 ص248 باب کیف الوتر بثلث

(7): شرح معانی الآثار ج 1 ص200 باب الوتر، صحیح ابن حبان ص718 ذکر الاباحۃ للمرء ان یضم قراءۃ المعوذتین الخ، رقم الحدیث 2448، مصنف عبد الرزاق ج2 ص404 باب مایقرء فی الوتر الخ، رقم الحدیث 1257

[Website: DifaAhleSunnat.com]

سے کوئی سورت) پڑھتے تھے۔

دلیل نمبر 3:

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثِ رَكْعَاتٍ كَانَ يَقْرَءُ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَااَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ.(8)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر تین رکعت پڑھتے تھے پہلی رکعت میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" پڑھتے، دوسری رکعت میں "قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" اور تیسری رکعت میں "قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھتے تھے۔

دلیل نمبر 4:

اسی مضمون کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت (9)

دلیل نمبر 5:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی روایت (10)

دلیل نمبر 6:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت (11)

---

(8): سنن النسائی ج 1 ص 248 باب ذکر اختلاف الفاظ الناقلین لخبر ابی بن کعب الخ، سنن ابن ماجۃ ج 1 ص 82 باب ما جاء فی مایقرء فی الوتر، مصنف ابن ابی شیبۃ ج4 ص 515، 514، فی الوتر مایقرء فیہ، رقم الحدیث 6960

(9): سنن النسائی ج 1 ص 249 ذکر الاختلاف علی ابی اسحق فی حدیث سعید بن جبیر عن ابن عباس، مصنف ابن ابی شیبۃ ج4 ص 512، فی الوتر مایقرء فیہ، رقم الحدیث 6951

(10): شرح معانی الآثار ج 1 ص 204 باب الوتر، مجمع الزوائد ج 2 ص 505 باب مایقرء فی الوتر، رقم الحدیث 3468

[Website: DifaAhleSunnat.com]

دلیل نمبر7:

حضرت عبد الرحمن بن سبرۃ رضی اللہ عنہ کی روایت(12)

دلیل نمبر8:

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی روایت(13)

دلیل نمبر9:

حضرت عبد الرحمن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت(14)

دلیل نمبر10:

عَنِ ابْنِ عَبَّاس رضی اللہ عنہ اَنَّہٗ کَانَ یُوْتِرُبِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یَاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ.(15)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما تین رکعت وتر پڑھتے تھے (اور ان میں) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی، قُلْ یَاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَد کی تلاوت فرمایا کرتے تھے

دلیل نمبر11:

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم وِتْرُاللَّیْلِ کَوِتْرِالنَّھَارِ صَلَاۃُ الْمَغْرِبِ.(16)

---

(11): مجمع الزوائد ج2ص505باب مایقرء فی الوتر، رقم الحدیث3466

(12): مجمع الزوائد ج2ص505باب مایقرء فی الوتر، رقم الحدیث3469

(13): مجمع الزوائد ج2ص501باب عدد الوتر، رقم الحدیث3452

(14): شرح معانی الآثار ج1ص205باب الوتر، کتاب الآثار ج1ص142باب الوتر ومایقرء فیھا، رقم الحدیث122

(15): مصنف ابن ابی شیبۃ ج4ص512، فی الوتر ومایقرء فیہ، رقم الحدیث6950

(16): سنن الدار قطنی ص285، الوتر ثلاث کثلاث المغرب، حدیث نمبر1637

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کے وتر دن کے وتر یعنی نماز مغرب کی طرح ہیں(یعنی تین ہیں)۔

دلیل نمبر12:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ، قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم صَلٰوۃُ الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ فَاَوْتِرُوْا صَلَاۃَ اللَّیْلِ.(17)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب کی نماز (گویا) دن کے وتر ہیں تو رات کے وتر بھی پڑھا کرو۔

دلیل نمبر13:

عَنْ عَائِشَۃَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْوِتْرُ ثَلَاثٌ کَثَلَاثِ الْمَغْرِبِ.(18)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وتر کی تین رکعتیں ہیں جس طرح مغرب کی تین رکعتیں ہیں۔“

دلیل نمبر14:

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ وِتْرُاللَّیْلِ کَوِتْرِ النَّهَارِ صَلَاۃُ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا.(19)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رات کے وتر دن کے وتر

---

(17): مصنف عبد الرزاق ج2 ص401 باب آخر صلوۃ اللیل، رقم الحدیث 4688، مسند احمد بن حنبل ج4 ص420 رقم الحدیث 4847

(18): المعجم الاوسط للطبرانی ج5 ص232 رقم الحدیث 7170

(19): مجمع الزوائد للہیثمی ج2 ص503 باب عدد الوتر، رقم الحدیث 3455

[Website: DifaAhleSunnat.com]

یعنی نماز مغرب کی طرح تین رکعت ہیں۔"

تین رکعت وتر ایک سلام سے

دلیل نمبر 1:

عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ عَائِشَةَ رضی الله عنها حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه وسلم کَانَ لَا یُسَلِّمُ فِیْ رَکْعَتَیِ الْوِتْرِ.(20)

ترجمہ: حضرت سعد بن ہشام سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے (بلکہ تین رکعت پڑھ کر ہی سلام پھیرتے تھے)

دلیل نمبر 2:

عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه وسلم لَا یُسَلِّمُ فِی الرَّکْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الْوِتْرِ.(21)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی پہلی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے۔

دلیل نمبر 3:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَرْسَلْتُ اُمِّیْ لَیْلَةً لِتَبِیْتَ عِنْدَ النَّبِیِّ صلی الله علیه وسلم فَتَنْظُرَ کَیْفَ یُوْتِرُ فَبَاتَتْ عِنْدَ النَّبِیِّ صلی الله علیه وسلم فَصَلّٰی مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ یُّصَلِّیَ حَتّٰی اِذَا کَانَ اٰخِرُ اللَّیْلِ وَاَرَادَ الْوِتْرَ قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی

---

(20): سنن النسائی ج 1 ص 248 باب کیف الوتر بثلاث موطا امام محمد ص 150۔151 باب السلام فی الوتر، مصنف ابن ابی شیبۃ ج 4 ص 494، 493، من کان یوتر بثلاث او اکثر، رقم 6912، شرح معانی الآثار ج 1 ص 197 باب الوتر

(21): المستدرک للحاکم ج 1 ص 607 کتاب الوتر، رقم الحدیث 1180

[Website: DifaAhleSunnat.com]

فِي الرَّكْعَةِ الْأُوْلٰى وَقَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ثُمَّ قَعَدَ ثُمَّ قَامَ وَلَمْ يَفْصِلْ بَيْنَهُمَا بِالسَّلَامِ ثُمَّ قَرَأَ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ كَبَّرَ ثُمَّ قَنَتَ فَدَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدْعُوَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكَعَ.(22)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ کو بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں رات رہیں اور دیکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وتر کس طرح پڑھتے ہیں؟ چنانچہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں رات رہیں پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رات میں جتنا اللہ تعالیٰ کو منظور تھا، نماز پڑھی۔ جب رات کا آخری حصہ ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر پڑھنے کا ارادہ فرمایا تو پہلی رکعت میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" اور دوسری رکعت میں "قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ" پڑھی پھر قعدہ کیا۔ پھر سلام پھیرے بغیر کھڑے ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھی یہاں تک کہ جب اس سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی پھر دعائے قنوت پڑھی اور جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا دعائیں کیں۔ پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا۔

وتر کی دوسری رکعت میں تشہد

وتر رات کی نماز ہے، عام نمازوں کی طرح اس میں بھی دو رکعت پر تشہد کیا جاتا ہے۔ دو رکعت کے بعد تشہد کرنا درج ذیل احادیث سے ثابت ہے۔

دلیل نمبر 1:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

(22): الاستیعاب لابن عبدالبر ص934 رقم 742

[Website: DifaAhleSunnat.com]

كَانَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةُ.(23)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ ہر دو رکعت میں التحیات (یعنی تشہد) ہے۔

دلیل نمبر2:

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِيْ مَا نَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ اَنْ نُّسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا وَاِنَّ مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم عُلِّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ فَقَالَ اِذَا قَعَدْتُّمْ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُوْلُوْا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ.... (24)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم نہ تھا کہ جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھیں تو کیا کریں؟ بجز اس کے کہ تسبیح کہیں، تکبیر کہیں، اپنے پروردگار کی تعریف کریں اور یہ کہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سراپا بھلائی کی باتیں سکھلائی گئی ہیں۔

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب تم دو رکعت پڑھ کر بیٹھو تو یوں کہو التحیات للہ (آخر تشہد تک)

دلیل نمبر3:

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلصَّلٰوةُ مَثْنٰى مَثْنٰى تَشَهُّدٌ فِيْ رَكْعَتَيْنِ.(25)

---

(23): صحیح مسلم ج1 ص194 باب ما یجمع صفۃ الصلوٰۃ وما یفتتح بہ ویختم بہ، مصنف عبد الرزاق ج2 ص134 باب من نسی التشھد، رقم الحدیث 3086 ، مصنف ابن ابی شیبۃ ج 3 ص47، قدر کم یقعد فی الرکعتین الاولیین، رقم الحدیث 3040

(24): سنن النسائی ج1 ص174 کیف التشھد الاول

(25): جامع الترمذی ج1 ص87 باب ماجاء فی التخشع فی الصلوٰۃ، المعجم الکبیر للطبرانی ج8 ص26 رقم الحدیث 15154

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ: حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نماز دو دو رکعت ہے، ہر دو رکعت میں تشہد پڑھنا ہے۔“

فائدہ: گزشتہ صفحات میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین گزر چکے ہیں جن میں وتر کو نماز مغرب سے تشبیہ دی گئی ہے۔ نماز مغرب میں دو رکعت کے بعد تشہد ہوتا ہے لہذا صلوۃ وتر میں بھی دو رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھا جائے گا۔

دعائے قنوت

کتب احادیث میں دعائے قنوت کے مختلف الفاظ مروی ہیں۔ ان سب کا ماحصل اور قدر مشترک یہ الفاظ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ. (26)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں، تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، تیری بہترین ثناء بیان کرتے ہیں، تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے ہم اس سے الگ

---

(26): سنن الطحاوی ج1 ص177 باب القنوت فی الصلوٰۃ الفجر وغیرھا، رسالہ ابن ابی زید القیروانی ص29، کتاب الدعاء للطبرانی ص237، مصنف عبد الرزاق ج3 ص31 باب القنوت، رقم الحدیث 4984، الحاوی الکبیر للماوردی ج2 ص355، مصنف ابن ابی شیبۃ ج4 ص518، فی قنوت الوتر من الدعائ، رقم الحدیث 6965، الشرح الکبیر لعبد الکریم الرافعی ج4 ص250، السنن الکبری للبیہقی ج2 ص210۔211 باب دعاء القنوت

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ہو جاتے ہیں اور اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں۔ تیری طرف ہی دوڑتے ہیں ہم تیری بندگی کے لئے حاضر ہوتے ہیں، تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا

دلیل نمبر1:

حضرت عاصم بن سلیمان الاحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

سَأَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنه عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ قَدْ كَانَ الْقُنُوْتُ قُلْتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْبَعْدَهٗ قَالَ قَبْلَهٗ قَالَ فَاِنَّ فُلَانًا اَخْبَرَنِيْ عَنْكَ اِنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ كَذَبَ اِنَّمَا قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیه وسلم بَعْدَ الرُّكُوْعِ شَهْرًا.(27)

ترجمہ: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:" حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قنوت ہوتی تھی۔ میں نے عرض کیا: رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد؟ فرمایا رکوع سے پہلے۔ میں نے عرض کیا کہ فلاں شخص نے مجھے بتایا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رکوع کے بعد ہے۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے جھوٹ کہا ہے۔ رکوع کے بعد تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مہینہ قنوت پڑھی ہے۔"

دلیل نمبر2:

---

(27): صحیح البخاری ج1 ص136 باب القنوت قبل الرکوع وبعدہ، صحیح مسلم ج1 ص237 باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوات

[Website: DifaAhleSunnat.com]

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ... وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ.(28)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے اور دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

دلیل نمبر 3:

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ.(29)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز وتر میں رکوع کرنے سے پہلے دعائے قنوت پڑھی۔“

دلیل نمبر 4:

عَنِ الْاَسْوَدِ رحمہ اللہ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ ...وَفِيْ رِوَايَةٍ... بَعْدَ الْقِرَاءَةِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ.(30)

ترجمہ: حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وتر میں رکوع کرنے سے پہلے قنوت پڑھتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ قراۃ کے بعد رکوع کرنے سے پہلے قنوت پڑھتے۔“

---

(28): سنن النسائی ج 1 ص 248 اختلاف الفاظ الناقلین لخبر ابی بن کعب الخ، سنن ابی داؤد ج 1 ص 209 باب القنوت فی الوتر

(29): سنن الدار قطنی ص 287، ما یقرء فی رکعات الوتر و القنوت فیہ، رقم الحدیث 1647، مصنف ابن ابی شیبۃ ج 4 ص 522، 521، فی القنوت قبل الرکوع او بعدہ، رقم الحدیث 6984

(30): قیام اللیل للمروزی ص 228، مصنف ابن ابی شیبۃ ج 4 ص 520، فی القنوت قبل الرکوع او بعدہ، رقم الحدیث 6972

﴿دعائے قنوت سے پہلے رفع یدین کرنا﴾

دلیل نمبر 1:

قَالَ [اَبُوْ عُثْمَانَ]: کَانَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِی الْقُنُوْتِ. (31)

ترجمہ: حضرت ابو عثمان فرماتے ہیں: ”حضرت عمر رضی اللہ عنہ قنوت میں اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔“

دلیل نمبر 2:

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّہٗ کَانَ یَقْرَءُ فِیْ اٰخِرِ رَکْعَۃٍ مِّنَ الْوِتْرِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فَیَقْنُتُ قَبْلَ الرَّکْعَۃِ. (32)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر کی آخری رکعت میں قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے پھر رکوع میں جانے سے پہلے اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے۔

دلیل نمبر 3:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے۔

کَانَ اَبُوْ هُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِیْ قُنُوْتِہٖ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ. (33)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ماہِ رمضان میں دعاء قنوت کے لئے ہاتھ اٹھاتے تھے۔ مزید تفصیل کے لئے میری کتاب نماز اھل السنت والجماعت،

---

(31): جزء رفع الیدین للبخاری ص146 رقم الحدیث 162، قیام اللیل للمروزی ص230 باب رفع الایدی عند القنوت، السنن الکبری للبیہقی ج2 ص212 باب رفع الیدین فی القنوت

(32): جزء رفع الیدین للبخاری ص146 رقم الحدیث 163، مسند ابن الجعد ص332 رقم الحدیث 2277، مصنف ابن ابی شیبۃ ج4 ص531، فی رفع الیدین فی قنوت الوتر، رقم 7027، 7028

(33): قیام اللیل للمروزی ص230 باب رفع الایدی عند القنوت، السنن الکبری للبیہقی ج3 ص41 باب رفع الیدین فی القنوت، مختصر کتاب الوتر للمقریزی 139 باب رفع الایدی عند القنوت

مزید تفصیل کے لئے میری کتاب نماز اھل السنت والجماعت،

فضائل ومسائل رمضان اور مسائل وتر پر میری مرتب کردہ فائل ملاحظہ فرمائیں۔

والسلام۔

05.04.2021